© rasailojaraid.com

علمی حلقوں میں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ مرتب نے موصوف کی تفسیر کے مضامین کو بسہولت قارئین تفسیر تک پہنچانے کے لئے بڑی محنت سے یہ اشاریہ تیار کرکے شائع کرایا ہے ۔ جن حضرات کے پاس مولانا موصوف کی یہ تفسیر ہے یا جو مولانا کی تفسیر کے مضامین سے رہنمائی حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے یہ کوشش مفید ہوگی۔ خود مولانا عبدالماجد صاحب نے اس اشاریہ کے نمونہ کو بنظر استحسان دیکھ کر اِس محنت پر ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔

اگر مضامین بجائے عربی کے اردو میں لکھے جاتے تو ترجمہ و تفسیر پڑھنے والوں کو زیادہ مدد ملتی۔ کتاب بڑی تقطیع کے چوالیس صفحات پر مشتمل ہے۔

(عبدالرحمن طاہر سورتی)

عیسائیت کیا ہے : از مولانا محمد تقی عثمانی ۔

شائع کردہ دارالاشاعت مولوی مسافر خانہ، کراچی-۱

تعداد صفحات ۱۹۲، بڑی تقطیع، مجلد مع گرد پوش

قیمت چھ روپیے پچھتر پیسے ۔

دارالاشاعت کے علاوہ مندرجہ ذیل پتوں سے طلب کی جا سکتی ہے۔

ادارۃ المعارف، ڈاکخانہ دارالعلوم، کراچی-۱۴

مکتبہ دارالعلوم، ڈاکخانہ دارالعلوم، کراچی-۱۴

ادارۂ اسلامیات، نمبر ۱۹۰، انارکلی، لاہور

ابتداءً یہ کتاب مولانا رحمت اللہ کیرانوی کی کتاب ”اظہارالحق“ کے اردو ترجمہ میں بطور مقدمہ شامل تھی بعد میں افادہ عام کی خاطر اسے الگ کتابی صورت میں شائع کردیا گیا ہے۔ اظہارالحق کے ترجمے کی دو جلدیں ”بائبل سے قرآن تک“ کے نام سے پہلے شائع ہوچکی تھیں اس کی تیسری اور آخری جلد حال ہی میں مکتبہ دارالعلوم کراچی سے شائع ہوئی ہے۔ اس کا ترجمہ مولانا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اکبر علی صاحب نے کیا ہے اور شرح و تحقیق کا کام مولانا محمد تقی عثمانی نے انجام دیا ہے ۔

زیر تبصرہ کتاب میں عیسائی مذہب کے بنیادی افکار و نظریات اور عیسائیت کی اجمالی تاریخ سے بحث کی گئی ہے ۔ مصنف نے اپنی بحث میں تحقیق سے کام لیا ہے اور نتائج اخذ کرنے میں عدل و انصاف کے بنیادی تقاضوں کو ملحوظ رکھا ہے ۔ بقول مفتی محمد شفیع صاحب اس میں عیسائیت کی اصل حقیقت خود عیسائیوں کی مسلمہ قدیم و جدید کتابوں سے پیش کی گئی ہے ۔ فاضل مصنف نے بھی کتاب کی ابتدائی سطور میں اس امر کی تصریح کردی ہے :

> ہمارے نزدیک کسی مذہب کو سمجھنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ اسے براہ راست اہل مذہب سے سمجھا جائے ۔ اس لئے ہم کوشش کریں گے کہ کوئی بات خود عیسائی علماء کے حوالے کے بغیر عیسائیت کی طرف منسوب نہ کریں ۔

یہ حقیقت ہے کہ اس کتاب میں عیسائیت کے متعلق جو کچھ کہا گیا ہے وہ تمام تر عیسائی مذہب کی کتابوں سے ماخوذ ہے یا خود عیسائی علماء کے اعترافات ہیں ۔ مصنف نے اپنی طرف سے کچھ کہنے کی بجائے یہ طریقہ اختیار کرکے بے لاگ حقیقت پسندی کا ثبوت دیا ہے ۔ اسلام کے باب میں عیسائی مصنفین کا رویہ بالعموم اس کے برعکس ہوتا ہے ۔ وہ اسلام کے متعلق یا اس کے پیغمبر کی نسبت ایسی باتیں لکھتے ہیں جو بے بنیاد ہوتی ہیں اور مستند مآخذ کی طرف رجوع کئے بغیر ہی لکھ دی جاتی ہیں ۔

اس کتاب کے دو باب ہیں (۱) عیسائیت کیا ہے (۲) عیسائیت کا بانی کون ہے ۔ آخری صفحات میں ''انجیل برناباس'' کے عنوان سے جو تحریر ہے وہ بھی دراصل مولانا کیرانوی کی کتاب پر عثمانی صاحب کا ایک حاشیہ ہے جو اپنے مندرجات اور حجم کے اعتبار سے بلا شبہ ایک مضمون کے برابر ہے ۔

(شرف الدین اصلاحی)

© rasailojaraid.com